لاغوث ولا اعظم الا اللہ

الحمد للہ کہ ان ایام فرحت انجام سنہ ۱۳۱۳ ہجری میں

ترجمہ بزبان اُردو

MOHAMMADAN

مکتوبات حضرت غوث الاعظم

SUFISM SOCIETY

سنہ ۱۸۹۵ء

محمڈن صوفی ازم سوسایٹی کی طرف سے

صنعتے فیروز پریس ربونجا میں چھپے

Marfat.com

یعنی وہی جس شے میں نظر کرتے ہیں اور ان مکتوبات کے جس لفظ
یا فقرہ کو پڑھتے ہیں اور ملاحظہ کرتے ہیں ان معانی کو جو حضرت
مرسل حقیقی نے ان مکتوبات کے ہر لفظ و فقرہ میں رکھی ہیں
زبانہای مختلف میں پاتے ہیں اور بقدر محبت کے اس سے حظ
اٹھاتے ہیں انہیں علی الخصوص جیسا کچھ کہ ان مضامین اور معانی
کو اپنے وقت میں سر فقر خوبان سر تاج محبوبان حضرت محبوب
سبحانی سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے

Marfat.com

اور انواع صنائع بدائع تشبیہات ترصیعات آیات قرآنی پر بقدر دو تہائی
پر مشتمل ہیں اور بذوق اور حالات وجدیہ کہ امام قدس اللہ سرہ العزیز کو
مشہور ہیں ہمیشہ یہ آرزو تھا کہ اس مکتوب کا ترجمہ کر کے ایک ترتیب
تکمیل تک پہنچا اور اخبار الاخیار میں حضرت شیخ عبدالحق محدث
دہلوی قدس سرہ نے لکھا ہے کہ اس طرح ارقام فرمایا ہے کہ
حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا ایک مکتوب نامہ مشتمل ہے کہ
جو احاطہ عبارت و اشارت سے باہر ہے ۔ انکا بعض مکتوبات

بوقت تکلم حضرت ممدوح میں اور وعظ الہیہ ۔ بانی
کلام میں وعظ گوئی میں ایسا بیان عبارات مشکل کلی اور زبان نسبت
پیرایہ میں اقتباسات آیات بینات حضرت ممدوح
کی اباب نصیحت کی جاتی ہیں سکتہ کی زبان فرس میں ترتیب ہو
عجیب پیدا کی [illegible] کا اکثر اوقات مجالس
[illegible] حضرت ممدوح
اور اسکے [illegible]
وعظ میں [illegible] والبیان والاحسان
حضرت ممدوح [illegible]
والا ہم القصیدت
اور صاحب کرامت و الاولیا
ایک حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر
جیلانی قدس سرہ دونوں میں لکھتے ہیں
زبان عربی و فارسی میں باتیں کرتی ہو
اور جناب ممدوح کے مکاتیب بہایت
و الفرید ہیں ۔ ازانجملہ تمنا کا دو
مکتوب بموجب اس مختصر میں لکھے جاویں
ہیں ۔ استیفا
ہیں اس عاصی الورا دھیان کا

زہے طالع زہے طالع زہے طالع

الحمد للہ علی احسانہ

الحمد للہ علی احسانہ

حضرت غوث الاعظم

نے یہی چاہا کہ ان مکتوبات حضرت غوث الاعظم
کا ترجمہ بزبان اردو کرے اور الفاظ مشکل اور آیات قرآنی
کے معانی اور فوائد جا بجا لکھے اور انکو ایک نئی ترتیب سے
مقام غفلت یعنی ابتداء مقام توحید و معرفت یعنی انتہا تک
ترتیب دیوے تاکہ اس سے مجھکو اور میرے رفقاء اور احباب کو
دولت دارین اور سعادت کونین حاصل ہو۔ الحمد للہ کہ یہ
مراد حاصل ہوئی۔ اور باوجود کثرت کار مرجوعہ

Marfat.com

مکتوب اول

۱

اے عزیز ایسا تغافل کرنا اور حیات دنیا پر مغرور ہونا دلیل
شقاوت کی نہیں ہے کیا خطاب ارضیتم بالحیوٰۃ
الدنیا من الاخرۃ تیرے گوش جان میں نہیں پہونچا اور

[illegible]

وعید من کان فی هذه اعمی فهو فی الآخرة اعمی واضل

سبیلا کا کچھ خوف نہیں کہتا اور تہدید اقترب

للناس حسابهم وهم فی غفلة معرضون کا کچھ

اندیشہ نہیں اور توبیخ من کان یرید حرث الدنیا

نؤته منها وما له فی الآخرة من نصیب کو یاد نہیں

[illegible]

کرتا اور تنبیہ فَاَمَّا مَنْ طَغٰی وَاٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا فَاِنَّ الْجَحِیْمَ

ھِیَ الْمَاْوٰی اسپر کچھ متنبہ نہین ہوتا کب تک مرتبہ غفلت

میں سرگردان اور بند شہوات میں بیسامان رہیگا

کبھی تو صومعہ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ مین جا اور محراب

وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ مین اس حضرت کیطرف توجہ کر اور زبان

۱ بالکسر سچ کہنا اور اصطلاح سالکان میں کہ جیسا ہو ویسا ہی اور صفا اور اسے حق کو ساتھ ہر اور علا برین دل اور زبان سے راست آئے۔

قطعہ مرغ عرشست معرفت بے شک صدق و اخلاص ہر دو شہپر او بیاد بہم دوم کہ ہست لنڈ با آب جو دبر ددفا کی برسر او دو بگرد دام او چشش با نفس گرد د سوار او چراو

کشف اور مولانا جامی قدس سرہ نے نعذ بست و ششم سے اس بزار میں فرمایا کہ صدق اسکو کہتے ہیں کہ ظاہر اور باطن برابر ہو بلکہ باطن ظاہر سے خوبتر ہو۔ فقط ۱۲ دہلوی

۲ اخلاص بالکسر پاک کرنا خالص کرنا اور اصطلاح صوفیہ میں غیر حق سے مبرا ہونا اور دل کا موہنہ حقتعالی کی طرف رکھنا اور کام کرنا اور حجوبات کہنی قطع نظر خلق سے کہنی اور کی مدح اور ذم پر التفات نکرنا ۱۲ کشف اور

صدق اور اخلاص سے پڑھ اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا تا کہ نفائس اسرار وَهُوَ الَّذِي

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۶ بشارت بالضم والکسر خبر خوش ۱۲

خزاینِ الطاف اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ سے تجھپر

مکشوف ہوں۔ اور یک عنایت یہہ بشارت دی

کہ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَہِّرِیْنَ اور

مدارج معارج تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ میں تجھکو عروج بخشے اور

منادی اقبال کا زبانِ حال سے ندا کرے کہ

بعنایت

۵

پہلی آیت پارہ بست و ششم سورہ احقاف کو
رکوع دوم کی ہے جسکا با محاورہ یہ معنی
ہیں کہ بیشک جنہوں نے رب کہا ہمارا اللہ
ہے پھر ثابت رہے اسپر اور اس سے
پھرے نہیں۔ یعنی توحید کہ خلاصہ علم ہے
اور استقامت کہ منتہائے عمل ہے انہوں
نے دونوں کو جمع کر لیا۔ بحر الحقائق میں
لکھا ہے کہ ظاہر سے اعضاء سے استقامت
یہ ہے کہ ارکان شریعت بجا لانے پر اور نفوس
سے آداب شریعت حاصل کرنے پر
اور قلوب سے قلوب صاف کرنے
پر تعلقات سے۔ اور ارواح سے بجا
حاصل کرنے پر انوار صفات سے۔
اور سر سے محض توحید اور خفی سے
فنا پر غیر حق سے۔ اور بقا پر حق کے
ساتھ کمال استقامت یہ ہے۔ اور

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ط

۶

[illegible]

مکتوب دوم

ایعزیز کبھی تو کارخانہ المال والبنون زینۃ الحیوٰۃ[1]

الدنیا کو چھوڑ اور کارگاہ شغلتنا اموالنا واھلونا[2]

پر لات مار اور گرد صحبت واماندگان غفلت نسوا اللہ[3]

فنسیہم سے ہمت کر کر باہر نکل اسپ طالب

کو میدان عشق میں دوڑا

سے کسی امر کی خواہش خلق سے سوال کرنا شک جانے اور حق سے سوائے اسکے اور کوئی امر جانے

نہم رکھے خلق سے کسی چیز کا سوال کرے

شاد ہو سے ہر چند اور بندہ ہو آزاد ہو

ایثار کرے اور

ششم بلا و رعایت عطا اور منع رد و قبول خلق اسکے نزدیک یکساں ہو

شعر مولانا روم

ہر چه از دوست میرسد نیکوست

ہر فہرست جند یہ ای عجب من عاشق این ہر دو ضد

۱۴ یہ طالب صادق کا بیان

طلب مولیٰ اور اسکی رویت کی کرے ساری

خلق ابنی کاروبار میں زیادتی طلب کرتی ہے

اور محنت دنیا کی قبول کرے ساری

طبعی کو عشق کہتے ہیں

اور واضح ہو کہ

Marfat.com

گیند سبقت والسّابقون السّابقون اولئک

المقربون کی چوگان ستعانت استعینوا باللہ سی

جاگاہ اولئک علیٰ ھدی من ربھم واولئک ھم المفلحون
مقام ۱۲

تک پہونچا شاید کہ پیک دولت وبشر الذین آمنوا ان

لھم قدم صدق عند ربھم

۹

[illegible]

متر جم ۹ اور معنی تحت لفظی یہ ہیں۔ بشارت دے تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں واسطے انکے ہے آگے چلنے والا انکے نزدیک رب انکے یعنی ایمان اور طاعت۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ قدم صدق سے سابقہ ازلی ہے استحقاق مومنوں کو ہدایت دینے کا وعدہ کیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ قدم صدق ہے صدق ہے کہ نہیں زوال ہے اسکا یا ایمان صادق مراد ہے یا اللہ کی رضامندی یا مومنوں محقق ہیں فرشتوں کی دعا یا نیک کام جو پہلے بھیجا یا اعمال کہ انکی برکت انکے بعد والوں کو پہنچی ہے یا اولاد صالح جو ان سے پہلے مرجائے یا حقیقتاً کا اس امت کو طاعت کرنا ساتھ مقدم کرنا جیسا کہ نحن الآخرون والسابقون کا مضمون خبر دیتا ہے یا شفیع ہے کہ حضرت شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ عین المعانی میں لکھا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں نے قدم صدق کے معنے پوچھے آپ نے فرمایا وہ

۱۰

آئے اور بشارت إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ

رَّحِيمٌ لائی اور اسرارنامہ قَدْ جَاءَكُم بَصَائِرُ

مِن رَّبِّكُمْ تیرے ہاتھ میں وہ جب تو اُسکے

إن الله بالناس لرؤف رحیم ۱۲ رحمتی ع ترجمہ پارہ ۱۱ سورہ انعام ...

قد جاءکم بصائر من ربکم ۱۲ تحقیق آئیں تمہارے پاس نشانیاں تمہارے رب کی ۱۲ ع یعنی آیات بینات و صور تجلیات صفات الٰہی ہیں اور

انوار بصائر قلوب ہیں اور بصیرت ایک نور ہے جس سے قلب دیکھتا ہے ... نور الٰہی ہے ... دھنکی ۱۲ ۱۲ ۱۲

میری شفاعت ہے ... حضرت ... شفاعت ... تسلیم ... شفاعت

۱۱

مضامین پر اطلاع پائے تو (یقین ہے کہ)

فوراً شوق سے سر کو قدم بنائے اور سبیل

السلام وھذا صراط ربک مستقیما

پر چلے۔ اور قصد نزہت گاہ لھم جنت

جائے پاکیزہ ۱۲

تجری من تحتہا الانہر

۱۲ منشی اکبر

Marfat.com

جنات الذات میں طفیل ہونے کا ارادہ رکھے جنت حور عین کی تمنا عاشق ذات کو ... جنت جانتے ہیں نہ مقام حور عین کو ... بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ... و فرخ نہ غرض جنت دارم ... جنت الذات ... عرضہا الارض والسموات ... نشیمن امکان ... آسمان ... صفات یا اسما ... ذات حق ... جنت ... عرضہا الارض والسموات ... ہست یا اور کسی نے کیا اچھا کہا ہے ۔ شعر ... ہر کہ در جنت دل ... تو حورے دارد ... میں بفردوس تصورے دارد ... ۲ نعیم بالفتح بہشت اور نعمت اور نیکی اور انعام کیا گیا ۱۲ کشف ۱۲ ۳ ہدایت

۱۲

کا کرے ۔ اور جنات نعیم خلد لھم

درجات عند ربھم ومغفرۃ

ورزق کریم کی خبر پوچھو مبشر عنایت

۴ درجات میں مراتب صفات اور روضات جنات القاب سے اور مغفرت سے ذنوب افعال سے اور رزق کریم سے باب تجلیات صفات سے اور اسکے علوم سے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲
۵ مبشر یعنی خبر پہونچانے والا ۱۲

عنایت

Marfat.com

١٣

اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی

آئے اور مملکت دار السلام رَضِیَ اللّٰہُ

عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ کی خبر لائے

اور وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عَاھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ

فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا دی ہوا اور کھے کہ

عنایت

۵

مرات پارہ چہارم سورۂ آل عمران کو
لفظ دعا کی ہے جیسے معنے با محاورہ ہیں۔
کہ اگر تم ہو گے نیکی کی حد کو جب تک کہ
خرچ کرو کچھ ایک چیز سے محبت رکھتے ہو ۹
اور سے تحت لفظی مع تفہیم ہیں کہ ہرگز نہ پاؤ
گے بہشت یہاں تک کہ خرچ کرو اور صدقہ
دو اس چیز سے جو دوست رکھتے ہو مال میں
سے کہ فقیروں پر تصدق کر دیا جاوے کہ اپنی محبوبہ
سے عاجز اور درماندہ لوگوں کی اعانت کرو۔
یا بدن کہ اسکی قوت عبادت میں صرف کر دیا
دل کہ اسے محبت الٰہی کی راہ میں وقف کر دو یا تم پر صادق
کی راہ میں جان [illegible] دیا یا ملک [illegible] سوا اللہ کی
آزمائش ہے [illegible] محبوب دنیا
[illegible] دونوں سے درگذرے وہ حضرت مولا
کے قرب میں پہونچے بیت کی صرف وحدت کی نقش

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا

تُحِبُّوْنَ ط

دوسرے شرک سے تمیز
حق کے اور اپنے نفس کو پسند کرے
والا الٰہی [illegible] اسکو کچھ محبت [illegible] نفس کو پاک
تصدق کر دیا اپنے نفس کو اسکے اور پیدا اور نکل گیا نفس کے
سے تو زائل ہو گیا بعد اور حاصل ہو گیا اسکو قرب ورنہ رہ گیا وہ
محبوب کو کہ نفس کے سوا اور دو چیز کوئی چیز خرچ کرے پس بعض پہونچا
وہ ہر کو اول اسی وجہ سے کہ وہ اپنا علم رکھتے یعنی اپنی ہستی
موہومی کو ہستی مستقل حقیقی سمجھتا ہے اور اس
خرچ سے وہ ہستی موہومی کے سوا اور جو کچھ
گیا ہے عالی ہو دو [illegible] سوچتا ہے وہ
[illegible] محبوب ۱۲۶

۱۳

[illegible] کرو دنیا و عقبیٰ [illegible] فرمایا
۲ [illegible] کو پہونچے وہ
[illegible] کو اللہ [illegible] نفس
فاعل [illegible] سوا اللہ سے ہستی
[illegible] کی [illegible] اللہ کے سو
اور جب [illegible] میں جو [illegible] حجاب اسکے
کی طرف [illegible] نہیں ہیں وہ [illegible] کرنا
اور [illegible] محبت [illegible]

[illegible] مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [illegible] محبت [illegible] اللّٰه [illegible]

مکتوب سوئم

ایعزیز دعنیہ شہوات سے بچکم ولا تتبع الھوی فیضلک

عن سبیل اللہ اعراض کر۔ اور مواطن غفلت سے بچکم ولا

تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا باہر کل۔ اور صحبت

اہل فسوق سے کہ جنکی بابت فویل للقاسیۃ قلوبھم من ذکر اللہ

15

ہے پرہیز رکھ۔ اور منادی اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّکُمْ مِّنْ قَبْلِ

اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ سے نِدا اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِکْرِ اللّٰهِ گوش ہوش سے

اور تنبیہ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی

سے کسی رات تو خواب غرور

۱۵ یہ آیت پارہ بست و ہفتم سورہ حدید کے رکوع دوم کی ہے جس کے معنی بامحاورہ یہ ہیں کہ کیا وقت نہیں پہنچا ایمان والوں کو کہ گڑگڑا دیں دل ان کے اللہ کی یاد سے ۱۲ اور تحت لفظی معنی یہ ہیں کیا وقت نہیں آیا ان لوگوں کو جو ایمان لائے یہ کہ ڈریں اور نرم ہو جاویں دل ان کے واسطے یاد کرنے خدا کے

۱۶ یہ آیت پارہ بست و نہم سورہ قیامہ کی ہے جس کے معنی بامحاورہ یہ ہیں کہ کیا خیال رکھتا ہے آدمی کہ چھوٹ رہیگا بے قید ۱۲ اور تحت لفظی معنی یہ ہیں کہ کیا گمان کرتا ہے انسان یہ کہ چھوڑ دیا جائیگا مہمل

۱۶

۴ [illegible]

ولا یغرنکم باللہ الغرور سے بیدار ہو اور

مقامات اہل حضور سے جنکے شان میں رجال

لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ ہے

کچھ تو پوچھ۔ اور کعبہ مقصود کے لیے سر کو قدم بنا اور

قطع بادیہ وتبتل الیہ تبتیلا ط

سورہ مزمل ۱۲

۱۷ [illegible]

۳ [illegible]

[illegible] ترجمہ تفسیر

اور ترجمہ عوارف کے باب چہارم فصل ... میں لکھا ہے کہ عوارض دنیاوی ظاہری کی ترک ... اور عوارض ... جزوی اور دنیوی ... کی نفی کو تجرید کہتے ہیں

آرزو ہست ... کہ تجرید ... دو ... اور ... تفرید ...

... ان ... اور ... ہو ... پاک ... اور ... کا ... چالاک ...

تفرید کو کہتے ہیں ... مثنوی ... تجرید ...

... اور اصطلاح ... میں علائق ... اور ... جزوی اور عوائق ...

... تجرید ... لغت میں ... اور ... کا نام ...

تجرید ... تفصیل ... حقیقی وہ ہوتا ہے کہ ... ظاہر ... باطن ... اسکا ... جاتا ہے وہ حقیقت میں ... ہے اور عوض

18

میں تجرید قل الله ثم ذرهم ... معنی ...

تجرید کے معنی میں ... عوارض کے ساتھ ... کب میں ... تجرید ہمیں ... ساتھ ... ہو ... کہ کہ الله کی ... سورہ انعام ... رکوع ... پارہ ... شاہ عبدالقادر صاحب اور تفسیر حسینی میں اسکے ... معنی ... میں کہا ... محمد صلی اللہ علیہ وسلم ... اور ...

... ترجمہ ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

تفویض وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ کر قافلہ اہل صدق کو ساتھ

بحکم وَکُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ بساز ہو اور مسالک خار

دنیا اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَی الۡاَرۡضِ زِیۡنَۃً لَّہَا سے عبور کر

او سیل مہالک فتنہ اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ وَ اَوۡلَادُکُمۡ فِتۡنَۃٌ سے

سلامتی سے پار اتر اور مناہج مسالک ہدیٰ سے

19

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا

سو ایک رستہ کو چل۔ اور زبان اضطرار أَمَّن يُجِيبُ

الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ تضرع اور بیزاری کے ساتھ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

معنے ہیں کہ دکھا تو ہمیں سیدھی راہ
ساتھ طلب کے کہ وہ موجود اس راہ ...
اور بے ... اپنے کمال کی انتہا کو نہیں ...
حال میں ... ذات ... ظہوری نہیں ...

٢٣ ع اور لفظی معنے مع تفسیر یہ ہیں کہ ہمیں راہ دکھا راہ سیدھ

کہہ — تا کہ مبشر عنایت قدیم الآن

اَوْلِیَاۗءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ

یَحْزَنُوْنَ معہ بشارت تحیت سَلٰمٌ قَوْلًا

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کی آگے سے آ کر ملے اور

سواری نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ پر سوار

٢١

سلام تحیت سلام کہنا ... بولتا ہے رب مہربان سے ... ہیں کہ سلام خطاب کرو ... حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل بہشت اپنی نعمت میں ہونگے ... سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ...

ترجمہ تفسیر حسینی ۱۲

ص مکہ ہی یا فارس اور روم کی فتح حضرت ابن عربی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ نصرت

کر کر جنات نعیم فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ

فَضْلٍ میں لیجائے ہیں نسیم عنبر وصال کی ہر طرف سے

چلنے لگی اور پیالی شراب محبت کے ساقیان غیب کے ہاتھوں

سے اڑنے لگیں اور شاہد شہود کا آہنگ اِنَّ هٰذَا

كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا

۲۲

Marfat.com

کا لکھے مقام انس ہے فیما و کلم اللہ موسی تکلیما

کا شروع کرے اور دیباچہ فلما تجلی ربہ للجبل کو خوب کھولے

[illegible]

نقد النصوص فص شیثیہ

التفا نہیں کرتی اور اسکو جمال ذات اور سبحات کا مشاہدہ کرتی ہیں اسکی من صفات کاملا لعہ کرتی ہیں اور اسکو غیر کیطرف نگاہ اٹھاکر نہیں دیکھتی ترجمہ نظم

۱ نواظر جمع ناظر بمعنی دیکھنے والا

۲ عیون جمع عین بمعنی چشم ۱۲

۳ بصائر بینائی دل و چشمہائے روشن ۱۲ کشف

۴ سکرات بفتحتین جمع سکرہ بمعنی بیخودی ۱۲

۵ یہ آیت پارہ نہم سورہ اعراف کا رکوع

نواظرِ عیونِ بصائر کی سکرات حالات

سے خرّ موسیٰ صعقاً کی خبر دیں

اور مشاہدات وجوہٌ یومئذٍ ناظرۃٌ الیٰ

ربّہا ناظرۃٌ کا معاینہ کریں اور اپنے عجز سے

معترف ہو کر زبانِ حال سے یہ کہیں

Marfat.com

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

فقط

۲۵

اس واسطے کہ عقبیٰ میں خدا کو دیکھنا قرآن اور حدیث سے صاف ثابت ہے اور یہی ایماندار کرنے والا جانے والا بھید کا اور بارے میں بہت معنی لکھے ہیں کہ وہ سب باریک پوشیدہ بات کا جاننے والا کوئی نہیں دیکھتا جو کچھ وہ دیکھتا ہے اور کوئی نہیں جانتا جو وہ جانتا ہے ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

Marfat.com

مکتوب چہارم ۵

ایعزیز اس روز سے کہ جسکی شان میں یوم[۱]

یفر المرء من اخیہ وامہ وابیہ وصاحبتہ

وبنیہ ہے ڈر اور محاسبہ ان تبدوا ما فی انفسکم[۲]

---

۱ آیت پارہ ۳۰ سورہ عبس کی ہے جسکے معنے یہ ہیں کہ جسدن بھاگیگا مرد اپنی ما اور اپنے باپ سے اور جورو اور بچوں سے ۱۲ع اور تحت لفظی معنے مع تفسیر یہ ہیں کہ وہ دن کہ بھاگیگا مرد اپنے بھائی سے باوجود مودت اور مہربانی کے اور اپنی ما سے باوصف اسکے کہ اسکی عزت ہیں اور اپنے باپ سے باوصف اسکے کہ اسکی شفقت اور مہربانی کا جوش اپنے روبرو دیکھتا ہے اور اپنی جورو سے باوجود اس بات کے کہ وہ اسکی مونس تھی۔ اور اپنے فرزندوں سے باوجود اس خیال کے کہ یہ ہماری معین اور مددگار ہیں۔ ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

۲ یہ آیت پارہ سوم سورہ بقرہ کی

او تخفوه یحاسبکم به الله سے اندیشہ کر اور مثل

اولئک کالانعام کی حرص نفسانی میں مشغول رہ

اور مراقبہ فاذکرونی اذکرکم

میں سر نیچے جھکا اور دیدۂ دل کو شاہد

ترجمہ تفسیر حسینی

مستغرق ذکر تو ... ۱۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

۵۱ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّهَا

نَاظِرَةٌ میں کھول اور نظارہ کر۔ اور نعیم

۵۲ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ

۵۳ کو یاد کر۔ شاید کہ ندا وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلَىٰ

دَارِ السَّلَامِ تیری گوش ہوش میں آوے۔ اور

Marfat.com

اور خواب غفلت إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

ولهو سے تجھکو جگائے۔ اور طلب درجات وَالسّٰبِقُوْنَ

السّٰبِقُوْنَ اُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ فِيْ جَنّٰتِ

النَّعِيْمِ میں تو اپنے سر کو قدم بنائے اور مرکب ہمت

کو جان و دل سے دوڑائے تاکہ بشر اَللّٰهُ لَطِيْفٌ ۵۳

۳۹

زیادہ ہے جیسے بہشتی ہیں کہ جنتوں میں ہیں طرح طرح کی نعمتیں ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

۵۵ ہدایت پارہ بست و ہفتم سورہ شوریٰ کی ... اپنے بندوں پر ... ۱۲ع تفسیر حسینی

... اور اللہ جانتا ہے ... اپنے بندوں کے ساتھ

تفسیر حسینی

بِعِبَادِہٖ ساتھہ ہزاران ہزار مدد ایا کے تیرے پاس

آئے اور عساکر امداد وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

جمع عسکر بمعنے لشکر ۱۲

وَالْاَرْضِ تیرے ساتھ ہو۔ اور تو لشکر اعدا اِنَّ الشَّیْطٰنَ

لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ پر فتح پاے۔ اور دوام

ہوا و نفس سے جسکے شان میں اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ

---

۵ یہ آیت پارہ بست و ششم سورہ فتح کے رکوع اول کی ہے جسکے معنے یہ ہیں کہ اور اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے ...

بیت
نصرت از وطلب کہ میدان قدرت ... ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

۶ یہ آیت پارہ دوازدہم سورہ یوسف کے رکوع اول کی ہے جسکے معنے یہ ہیں کہ الشیطان ... انسان کا صریح دشمن ... ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

Marfat.com

ہے چھوٹ جائے اور لوح دل الطافت اسرار واتقوا اللہ

ویعلمکم اللہ سے مرقوم کرے اور مرغ روح تیزخطار

قدم کو یاد کرے اور فضائے مسالک فاسلکی

سبل ربک ذللا میں جناح شوق سے اڑے اور

اثمار انس کے بساتین ثم کلی من کل الثمرات

کھائے۔ اور آئینہ ستر تیرے کا لوامع[1] انوار تجلیات

سے ہر صفت سے نور حاصل کرے اور ستر تُولِجُ[2] اللَّيْلَ

فِي النَّهَارِ تجہیر[3] کھلے اور روضہ ضمیر سے انوار امطار[4]

راحم[5] وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ

جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ کی سرسبز مثل باغ ارم

[1] لوامع جمع لامع بمعنے درخشندہ ۱۲ کشف

[2] یہ آیت پارہ سوم آل عمران کے رکوع سوم کی ہے جسکے یہ معنے ہیں کہ تو لے آوے رات کو دن میں ۱۲ ع اور

[3] تجہیر لفظی معنے نمودن ... ۱۲

[4] امطار جمع مطر بمعنے باران ۱۲

[5] راحم جمع رحمت

جنات بمعنے باغ ... یہ آیت پارہ بست و ششم سورہ ق کے رکوع اول کی ہے جسکے یہ معنے ہیں کہ اور اتارا ہمنے آسمان سے پانی برکت کا پھر اگائے ہمنے اس سے باغ اور اناج کٹی کھیت کا ...

Marfat.com

کے موا اور اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا میں معلوم ہوں

اوپر دو فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاۤءَكَ فَبَصَرُكَ

الْيَوْمَ حَدِيْدٌ کی تیرے سامنے ہو اٹھا ہیں

اور تو مشاہدہ کمال اسکی محو ہو جا کبھی دریا کو نیازی

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ میں ڈوب جا

[illegible]

[illegible] ترجمہ تفسیر حسینی ۱۲

[illegible] سورۂ عنکبوت کے رکوع اول کی ہے جسکے یہ معنی ہیں کہ اللہ بے پرواہ ہیں جہان والوں سے [illegible]

ہیں کہ بیشک اللہ البتہ بے پروا ہی ہے عالم کی اطاعتوں اور مجاہدوں سے اور بندوں کو عبادت کی تکلیف انہیں کے احوال کی درستی کے واسطے دیتا ہے ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

اور سموم[۱] ہیبت اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ[۲] سے گرداب

حیرت میں سرگردان رہے۔ اور کبھی نسیم لطف وَلَا[۳]

تَیْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ سے گلشن تجرید میں مثل عندلیب

کے بحالت شوق ترنم میں آئے اور غلبات وجد سے نغمہ

اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ[۴] کو زبان پر لائے۔ اور حسنا[۵]

---

[۱] سموم بفتح سین گرم ہوا۔ ۱۲ غیاث

[۲] یہ آیت پارہ نہم سورہ اعراف کے رکوع دوازدہم کی ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ کیا نڈر ہوئے اللہ کے داؤں سے ۱۲ ع اور لفظی معنے مع تفسیر کے یہ ہیں کہ کیا بے خوف ہو گئے تکذیب کرنے والے اللہ کی ناگہانی پکڑ سے ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

[۳] یہ آیت پارہ سیزدہم سورہ یوسف کے رکوع دہم کی ہے جس کے معنے ہیں کہ نا امید مت ہو اللہ کے فیض سے ۱۲ ع اور تحت لفظی معنے مع تفسیر کے یہ ہیں کہ اور نا امید نہ ہو اللہ کی رحم اور فضل سے ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

[۴] یہ آیت پارہ سیزدہم سورہ یوسف کے رکوع یازدہم کی ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ میں پاتا ہوں بو یوسف کی ۱۲ ع اور لفظی معنے مع تفسیر کے یہ ہیں کہ یقینی میں پاتا ہوں یوسف کی بو ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

[۵] حسنات جمع حسنہ بالفتح بمعنی نیکی ۱۲ غیاث

Marfat.com

زمان زبان ملامت سی تیری پاس آئیں۔ اور کہیں کہ باللہ انّک

لفی ضلالک القدیم مگر جب تا ثیر القاہ علی

وجھہ فارتد بصیرا ظاہر ہو تب ہزاران

ہزار نیاز اور عجز سے درخوہت کریں استغفرلنا

ذنوبنا انا کنا خاطئین اور سر صدق یہ پڑہیں

۳۵

یا باہ ہمارے واسطے خدا سے ہمارے گناہ
کے بیشک ہم ہیں گنہگار ۱۲ ترجمہ
تفسیر حسینی۔

که لقد آثرک الله علینا اور تو مقام مناجات میں ایسی

اور زبان حال سے کہے کہ رب قد آتیتنی من الملک

وعلمتنی من تأویل الأحادیث فاطر

السموات والأرض أنت ولیی فی الدنیا والآخرة

توفنی مسلما وألحقنی بالصالحین فقط

١ یہ آیت پارہ سیزدہم سورہ یوسف رکوع دہم کی ہے جسکے یہ معنی ہیں کہ البتہ برگزیدہ کیا تجھکو اللہ نے ہم پر ترجمہ تفسیر حسینی

٢ یہ آیت پارہ سیزدہم سورت یوسف کے رکوع یازدہم کی ہے جسکے یہ معنی ہیں کہ اے رب تو نے دی مجھکو کچھ حکومت اور سکھایا مجھکو پھیر باتوں کا اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے تو ہے میرا کارساز بیچ دنیا میں اور

٣٦

[illegible]

[illegible]

مکتوب پنجم

ای عزیز کبھی تو اعلام غروری بحکم فلا تغرنکم الحیوۃ

الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور ؎

پار اُتر۔ اور منازل حضور تعرف فی وجوھہم

فرصت باقی ہے نقد عمر عشرت مافات نہ کھو [illegible]

بیت [illegible]

[illegible]

مصرع [illegible]

نظم [illegible]

مترجم تفسیر حسینی

اسکی لذتوں کی طراوت

ان کے چہروں میں تازگی بہشت کی نعمتوں اور

بیجھی کہ پہچانیگا تو اے دیکھنے والے انکے

تازگی آرام کی ۱۲ع اور تحت لفظی مترجم نعیم

اگے کہ یہ معنے ہیں کہ پہچانے تو ان کے منہ پر

سہ یہ آیت پارہ ۳۰ کی ام سورہ مطففین کی

بنی آدم۔ مترجم تفسیر حسینی

Marfat.com

نضرۃ النعیم کو یاد کر شاید کہ اس سے کوئی بو نفحات ۱ [۲]

بستان فروح و ریحان و جنت نعیم کی تیری [۳]

مشام جان میں پہونچے۔ اور کوئی جرعہ جام جہان نما سے

یسقون من رحیق مختوم ختامہ مسک [۴]

سے تیری مونہہ میں ڈالا جاے۔ اور دقائق اسرار حقائق

---

۲ نفحات جمع نفحہ بمعنے بوی خوش ۱۲

۳ سورہ واقعہ کے رکوع سوم کی ہے جسکے معنے ... یعنی راحت ہے اور روزی ہے اور باغ نعمت کا ... ۱۲

یا خدا سے غم سے یا مغفرت یا رحمت۔ اور یہ ... ہمیشہ کو یا خوشبو فرشتوں کی دعا اور ... بہشت میں ہونگی اور اسکے واسطے ہے جنت یعنی جنت پر نعمت کا پانا ۱۲ تفسیر حسینی

۴ سورہ مطففین کی ہے جسکے یہ معنے ہیں کہ انکو پلائی جاتی ہے شراب خالص مہر کی ہوئی

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ تجھپر مکشوف ہوں

اور تو انبساط تفرید وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ پرزبان نَحْنُ نَقُصُّ

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ سے فسانہ

شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ کا سنے۔ اور تیرا یہ حال ہو

٣٩

اگر کبھی التذاذ نغمات خطاب فبشر عبادِ الّذین

یستمعون القول فیتبعون سے بحالت

غایت شوق وطرب میں آکر اور کبھی صدمات سطوات ہیبت

فاستقم کما امرت ومن تاب معک

سے سر کو مراقبہ خوف میں نیچے کو جھکائے اور کبھی

Marfat.com

حبل المتین واعتصموا بحبل الله جمیعًا کو

مضبوط پکڑے۔ اور کبھی فتراک ۴۴ وما النصر الا

من عند الله میں لٹکے۔ اور کبھی دریائے

خوف ۴۵ سنستدرجهم من حیث لا یعلمون

میں ڈوب جائے۔ اور کبھی ساحل

---

۴۳ حبل المتین یعنی رسی مضبوط ۱۲ ہدایت پارہ چہارم سورہ آل عمران کے رکوع ۱۱ [illegible] ۔ افضل الصلوٰۃ والسلام [illegible]

۴۴ [illegible] ہدایت پارہ نہم سورہ انفال کے رکوع اول [illegible] ۱۲ لفظی معنی [illegible]

۴۵ ہدایت پارہ نہم سورہ [illegible] معنی یہ [illegible] کہ ہم انکو بہ بیچ بیچ پکڑینگے جہاں سے وہ نجانینگے [illegible] یعنی ہم انہیں درجہ بدرجہ یعنی ہلاکت سے قریب کردیں جہاں سے کہ وہ نہ جانیں ۔ یعنی جب وہ گناہ کرتے ہیں ہم اور زیادہ کردیتے ہیں یہاں تک کہ وہ اور زیادہ [illegible] ۔ امام قشیری قدس سرہ نے فرمایا کہ نعمت عطا فرمانا اور شکر بھلا دینا استدراج ہے یعنی حق تعالیٰ انہیں نعمت دیتا ہے اور شکرگزاری انکے دل سے بھلا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ عذاب کے مستحق ہوجائیں ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

Marfat.com

اہل جاہلیت کہ کہتے تھے کہ لبیک لا شریک لک الا شریک ھو لک ۔ اور کہا ہے کہ ان کلموں سے انہی کو اور انہی کاموں کو خدا کی سپرد کرتا ہو یعنی جو کچھ

یہ آیت پارہ ... سورہ نحل کے رکوع اول کی ہے جگہ ... یعنی کہ بیشک تمہارا رب بڑا شفقت والا مہربان ہے

یہ آیت پارہ شانزدہم سورہ کہف کے رکوع ... کی ہے جگہ ... اور لفظی معنی یہ ہیں کہ جو کوئی امید رکھتا ہے اپنے رب کی دیدار کی

اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ پر پہونچ جائے

اور حدائق فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ سے

ثمرات فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا کی پائے اور انہاں

وَلِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا سے سیراب ہو

اور ظل سدرہ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ و

یہ آیت پارہ شانزدہم سورہ کہف کے رکوع دوازدہم کی ہے ... اور لفظی معنی یہ ... کہ عمل صالح ... صلی اللہ علیہ وسلم کی

مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ میں آئو اور مائدہ نعیم

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا

سے شیریں کام ہو۔ اور منادی فضل سے ندا سُنے

کہ یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا

اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ط فقط

مکتوب ششم

ایعزیز اپنی طلب کی چاندی کو پہلے کوٹھالی

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ مَیں رکھ

اور پھر اسکو آتش وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ

میں گلا۔ اور خالص کرتا کہ شایانِ عہد لَنَهْدِيَنَّهُمْ

سُبُلَنَا کا ہو۔ اور بازارِ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ

لَهُمُ الْجَنَّةَ میں اسکی کچھ قیمت اُٹھے۔ اور

اُس سرمایۂ سے تجھکو یہہ طاقت ہو کہ بضاعت

دین خالص اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ [۱] کی

حاصل کرے اور شائد کوئی رمز اسرار وَالْمُخْلِصُوْنَ [۲]

عَلٰی خَطَرٍ عَظِیْمٍ کی تجھ پر کھلے۔ اور لوامع

انوار اَفَمَنْ [۳] شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ

فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ سے کوئی شعاع تجھ پر

لہ یہ آیت پارہ بست و سوم سورہ زمر کے رکوع اول کی ہے جسکے یہ معنے ہیں کہ سن رکھو اللہ ہی کو بندگی ہے نتری ۱۲ ع ۱۲ اور لفظی معنے یہ تفسیر کے ہیں کہ آگاہ ہو جاؤ اور جان لو کہ اللہ ہی کے واسطے ہے عبادت بالکل شرک سے یعنی وہ سزاوار ایسی ہے کہ اسکی عبادت خالص ہووا سو واسطے کہ صفت الوہیت کے ساتھ وہ منفرد ہے ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی ۱۲

ٹہ اور یہ آیت بھی حدیث شریف ہی جسکے یہ معنے ہیں کہ مخلصین بڑے خطرہ میں ہیں۔ دیکھو تفسیر عرائس البیان صفحہ ۴۷۵ سطر ۹ جلد اول مطبوعہ نولکشور ۱۲

سہ یہ آیت پارہ بست و سوم سورہ زمر کے رکوع سوم کی ہے جسکے یہ معنے ہیں کہ بھلا جسکا سینہ کھولدیا اللہ نے واسطے مسلمانی پر سو وہ اُجالے میں ہے اپنے رب کیطرف سے ۱۲ ع ۱۲ اور لفظی معنے یہ تفسیر کے ہیں کہ کیا پس جو کوئی کہ کھولدیا اللہ نے اسکا سینہ قبول اسلام اور علم ملک العلام اور متابعت سید انام علیہ الصلوٰۃ [illegible]

چمکے۔ اور ندا داعی اُدْعُونِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ

سے کوئی باعث تیرے دل میں پیدا ہو اور متاع

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ سے پاے ہمت اپنا

باہر رکھے اور وجلہ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی

سے عبور کرے۔ اور نسیم قرب

۲ [illegible] ۱۲

۳ [illegible] ترجمہ تفسیر حسینی

۴ [illegible] تفسیر حسینی [illegible]

[illegible] ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی ۱۲

ہے اور لفظی معنی یہ تفسیر یہ ہیں کہ نہ پکار اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو اسواسطے کہ نہیں کوئی معبود بکار آنکر قابل مگر وہ اس آیت میں تو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

سے کوئی بوئے مشام جان تیری میں پہونچے

اور شجر قلب کا اس سے بڑہنے لگے اور پہر بار خدا

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ سے بستان تجرید و

لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ میں بے برگ

Marfat.com

۴۹

ہو جائے ۔ اور ریاح فصل بہار اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ

لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰی کی چلنے لگیں ۔ اور سحاب

اللّٰهُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ سے قطرات

فیض اور تعالیس فضل کی برسنے شروع ہوں

پیالے شراب کے

اور اراضی ریاض قلوب کی نباتات وَعَلَّمْنٰهُ

۵ علم چوں بر گل زند ماری شود ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

Marfat.com

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا سے سرسبز ہو جائیں اور اشجار

بساتین ارواح کی اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

سے تمام بار ور ہوں۔ اور عیون وصول چشمۂ

عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ سے برودت

سرور کی پائیں اور رشیر اقبال ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ

یُوتیہ مِن لّدُنّا بشارت پہنچاتے کہ اَلّا

تَخَافُوا وَلَا تَحزَنُوا وَاَبشِرُوا بِالجَنَّۃِ

الَّتِی کُنتُم تُوعَدُونَ

۵۱

Marfat.com

۵۲

مکتوب ہفتم

ایعزیز قلب سلیم چاہیے جو رموز فاعتبروا

یا اولی الابصار کو سمجھے۔ عقل کامل چاہیے

جو دقایق اسرار سنریھم آیاتنا فی الآفاق

Marfat.com

۵۳

وفی انفسہم کو پہونچے یقین صادق چاہیے

جو شواہد معرفت وان من شئ الا یسبح

بحمدہ ولکن لا تفقہون تسبیحہم

ترجمہ تفسیر حسینی

کو عین قلب سے مشاہدہ کرے اور دوامی وصول ۵۱

۵۲ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ

اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ کا جان

سے مستقبل ہوا و رزواجر ۵۳ تنبیہ

۵۴ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا

۵۱ دوامی وصول یعنی ہمیشہ ...

۵۲ ... پس میں نزدیک ہوں علم اور قبول کرنے کے ساتھ ... یہ آیت نازل ہوئی کہ میں بندوں سے نزدیک ہوں ... قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی پکار جب مجھے پکارے

۵۳ ... تفسیر حسینی ...

۵۵

وَاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ سے خواب غفلت

لَهُمُ الْاَمْرُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ سے بیدار ہو

اور عروۃ الوثقیٰ مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

[illegible]

وَلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ کو مضبوط پکڑے اور کشتی

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ میں سوار ہو اور دریاے معرفت

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

میں مردانہ وار غوطے مارے اگر گوہر مطلوب ہاتھ

لگا تو فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا اور اگر جان

۵۶

[illegible]

اسکی طلب میں گئی تو فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ

عَلَى اللّٰہِ ط

۵۷

تحقیق کہ ثابت ہو گئی اجر اسکا اوپر اللہ کے ۔۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

Marfat.com

مکتوب ہشتم

ایعزیز جبتک پیشانی اضطراب کی خاک پر نہ
رکھیگا اور سحاب عجز سے مینہ حسرت کا نہ برسائے
گا بوستان عیش تیری کا نباتات طرب سے ہرگز سرسبز

Marfat.com

نہوگا اور نخلستان اُمید تیری کا بغیر اسحال کے کبھی بارور

نہوگا۔ اور ٹہنیاں صبر کی رضا کی پہولوں سے ریاحین

اُنس میں نہ پہولیں گی۔ ثمرات قربانِ کہ عندنا

لزلفی وحسن مآب کی پختہ نہونگی اور

عندلیب قلب نغمہ شوق ہی ترنم میں نہ آئیگی۔ اور چنگ

ہمارے دل باغیچہ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ

میں قفس اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی ے

اڑکر نہ جائیگا۔ اور فضائے لَا تَمُدَّنَّ

عَیْنَیْكَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ

۶۰

سے عبور کریگا ہر گز سدہ مقعد صدق

عند ملیک مقتدر تک پہونچیگا اور انکا

لھم ما یشاؤن عند ربھم سے بہل

نہ پائیگا اور بستان واللہ عندہ حسن

الماٰب سے کوئی بو ر اسکے مشام جان میں

۱۲ اور لفظی معنی مو تفسیر کرتے ہیں کہ اور اللہ کہ معبود برحق ہے پاس اسکے ہیں اچھا بیان ہر بات کے حسن الماٰب قرب رب الارباب ہم

نہ پہونچیگی اور کلنذ نعیم لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ

رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

سے کچھ ثمرہ نہ اٹھائیگا۔

ھ

ہدایت پارہ ہشتم سورہ انعام رکوع

باز رہے [illegible] جبکہ بہشتی ہیں کہ ان کو ہے سلامتی

کا گھر اپنے رب کے پاس سے اور وہ نگاہ رکھیگا

ہے بدلا انکے کیے کا - ۱۳ع ۱ اور تحت لفظی معنی

۶۲

[illegible] نصیحت [illegible]

مکتوب نہم

العزیز جبکہ آواز مزامیر انس کی مسامع قلوب

(جمع سمع بمعنے گوش)

مین پہونچیگی تو لذاید نغمات الست بربکم

کی تجھکو یاد آئینگی سکران حالات قالوا بلی

Marfat.com

کھینچیگی عندلیب اَحزان کی اوتار حسرت سے

نغمۂ یا اَسفیٰ علیٰ یوسف چھیڑے گی اور

بربط کبر کو توڑ کر ترانہ انکسار وَابیَضَّت عَینَاہُ

شکستہ شدن و شکستگی ۱۲

مِنَ الحُزنِ فَھُوَ کَظِیمٌ بجائے گی اور طنبور فراق

نوائے بینوائی اِنَّمَآ اَشکُوا بَثِّی وَحُزنِی

Marfat.com

اِلَی اللہ کو آہنگ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ سے مدہم کر گئی

تب براقات جذبات شوق کی فضائی سموات سار چنان

میں آواز دینگی کہ اِنَّ ھٰذَا لَرِزْقُنَا مَالَہٗ مِنْ

نَفَادٍ

مکتوب دہم

العزیز جبکہ عساکر حدیات عنایت اللہ یجتبی

جمع عسکر یعنی لشکر

الیہ من یشاء کی ولایت قلوب میں دوڑ نگیر

اور طوامح نفوس امارہ کو لجام ریاضت وجاہدوا

بمعنے باگ یعنی لگام ۱۲

فی اللہ حق جہادہ سے مرتاض اور مذلل کریں

ریاضت کیا گیا ۱۲ خوار اور ذلیل کیا گیا

اور جبابرہ ہوائیہ کو مجلس تقوے میں سلاسل مجاہدہ سے

جمع جبار بمعنے گردن کشان ۱۲ ہوا آرزوی نفس ۱۲ کثف زنجیرین ۱۲

91

جکڑ دیں۔ اور فراعنہ امنیہ کو اغلال و اطیعوا اللہ

جمع فرعون ۱۲ دروغ و آرزو ۱۲ جمع غل بضم طوق گردن

واطیعوا الرسول میں مقید کریں۔ اور اعمال ارادیہ

92

اور اختیارات کو تادیب من یعمل سوءا یجزبہ

سے سنزا دیں اور ان رسوم اور عادات اور قواعد ارکان تلبیس

اور طامات[۱] سے بالکل چہوڑا دیں۔ اور منادی حال زبان صدق

مقال سے ندا کرے کہ اِنَّ الْمُلُوْكَ[۲] اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً

اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً

اور جب عرصہ صفائے قلوب کا لوث شہوات کو چہوڑ دے

میدان ۱۲ آلودگی ۱۲

[۱] طامات کرد جلد و غا بازی و باصطلاح صوفیہ خود نمائی و خود فروشی ۱۲

[۲] پارہ نوزدہم سورہ نمل کے رکوع سوم کی ہے جسکے یہ معنے ہیں کہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوں اسکو خراب کریں اور وہاں کے عزت داروں کو بے عزت ۱۲ اور بعض معنے مع تفسیر یہ ہیں کہ

یعنی بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی دیہ یا شہر میں تو اسے تباہ اور خراب کر دیتے ہیں اور اس کے عزت داروں کو ذلیل اور بیقدر بنا دیتے ہیں علما کو فقیر کر دیتے ہیں ۱۲ ترجمہ نصاب حسینی

[illegible]

اور مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

مِنْهُ مصفا ہو جائے اور حدائق ارواح کی نسایم

الطاف وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ سے سراسر

معطر اور مروح ہو جائیں اور صفحات اوراق سراسر

کی نقائش رقوم لطائف اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ

نقائش جمع نقش کی ۱۲ رقوم جمع رقم کی ۱۲

۶۹

یعنی یہ وہ لوگ ہیں جو کہ خدا کے دشمنوں سے محبت نہیں کرتے بلکہ ہے خدا نے یعنی ثابت کر دیا ہے انکے دلوں میں ایمان کو یا ایمان کو انکے لوازم اعمال اور استقامت وعدہ کے ساتھ انکے دلوں میں لکھا کر دیا ہے ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

قُلُوبِهِمُ الْاِيْمَانَ سے مرقوم ہوجائیں تب شہود

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ صفت

حال ہوگا اور رواسی اشواق مثل ہباءً منثورا

سے اڑنے لگیں گی زبان صدق سے کہیگا و

تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ

ترجمہ تفسیر حسینی [illegible] بدل جائیگی زمین دوسری زمین [illegible] ۱۲ کشف [illegible]

[illegible]

حال ابر کی جلدی ہے اور وہ حرکت ادراک [illegible]

[illegible]

ثُمَّ مَرَّ السَّحَابِ اسرافیل عشق کا صور وَنُفِخَ

فِي الصُّوْرِ پھونکے گا تب صاعقہ فَصَعِقَ

مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ظاہر ہوگا

اور بشارت لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

آئیگا۔ اور انکو تمکین دیگا اور علیین فِي مَقْعَدِ

[illegible] ہوگا کہ جب موت کو ہیئت کبش [illegible] بلندی پر کھڑا کرکے ذبح کرینگے۔ اور پھر ندا آئیگی کہ اے دوزخیو نہیں دوزخ میں ہمیشہ رہنا ہے اور موت نہیں ہے۔ اور اے جنتیو تمکو جنت میں ہمیشہ رہنا ہے اور موت نہیں ہے۔ تو دوزخی بے صبری اور شور کرینگے اور جنتی خوشی کے ساتھ رہیں گے ۱۲ [illegible] تفسیر حسینی [illegible] اس آیت کے معنے دیکھو [illegible]

صِدْقٍ عِنۡدَ مَلِيۡكٍ مُّقۡتَدِرٍ میں

لیجائیگا۔ اور رضوان بابشارت بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ

آگے آئیگا۔ اور ابواب جنات نعیم کے کہولدیگا۔

جمع باب بمعنے دروازہ

اور کہیگا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا

خٰلِدِيۡنَ تب وہ یہہ کہینگے اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ

پھر بسلامتی اور لفظی معنے ... پاک ہو تم دنیا میں ... مقام پاکیزہ ہے۔ حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جب جنتی بہشت میں پہونچینگے تو وہاں ایک درخت دیکھینگے کہ اسکے نیچے سے دو چشمے جاری ہیں تو ایک میں غسل کرینگے اور انکا ظاہر جسم پاک ہو جائیگا۔ اور دوسری میں پانی پئینگے تو انکا باطن منور ہو جائیگا۔ اور ...

۷۲

۷۳

٧٣

صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ

نَتَبَوَّءُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

Marfat.com

مکتوب یازدہم

اے عزیز جسوقت بوارق[1] شہود کی حدقہ[2] غمام[3]

فیض یَهْدِی اللّٰهُ لِنُورِهٖ مَنْ يَّشَاءُ[4] سے

چمکنے لگیں اور ریاح[5] وصول کی مہب[6] عنایت

---

۱ بوارق بفتح اول وکسر رای مہملہ جمع بارقہ بمعنی درخشندگی روشنی ۱۲ غیاث

۲ حدقہ بفتحات بمعنی سیاہی چشم وکاسہ چشم ۱۲ غیاث

۳ غمام بفتح بمعنی ابر وسحاب ۱۲ غیاث

۴ آیت پارہ ہیژدہم سورہ نور کے رکوع پنجم کی ہے جسکے معنے ہیں کہ اللہ راہ دیتا ہے اپنی روشنی کی جسکو چاہے ۱۲ اور تحت لفظی معنے مولانا نعیم کے یہ ہیں کہ راہ دکھاتا ہے اللہ اپنے نور معرفت کی طرف جسے چاہتا ہے ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی شریف

۵ ریاح بالکسر جمع ریح بمعنی باد وہوا ۱۲ منتخب

۶ مہب بفتحتین جای وزیدن باد ۱۲ غیاث جائے ہوا چلنے کی

Marfat.com

يختص برحمته من يشاء سے چلنے لگیں

اور ریاحین انس کی ریاض قلوب میں کھلنے لگیں

اور بلبلیں شوق کی بساتین ارواح میں نغمات

جمع بستان ۱۲

یا اسفی علی یوسف سے مثل ہزار داستان

کے چہچہے کرنے لگیں۔ اور آتشہائی اشتیاق

Marfat.com

کو اپنی سراپرہ میں شعلہ زن ہوں اور اطیار افکار

کی فضا عظمت میں نہایت اڑنے سے زبے پرہو

جائیں۔ اور فحول عقول کو وادی ہیں راستہ بھول

جائیں۔ اور قواعد ارکان افہام میں صدمۂ

ہیبت سے تزلزل واقع ہو۔ اور کشتیان غریتون

---

۱ کوائن جمع کانون یعنی آتشدان ۱۲ غیاث

۲ سراپرہ بالفتح جمع سرپردہ یعنی نہانی تا ۱۲ غیاث

۳ اطیار جمع الجمع طایر

۴ افکار جمع فکر ۱۲ غیاث

۵ فضا ۔ زمین فراخ و میدان ۱۲ منتخب

۶ فحول جمع فحل یعنی نر ۱۲ غیاث

۷ عقول جمع عقل کی ۱۲

۸ [illegible]

۹ وادی یعنی صحرا ۱۲ غیاث

[illegible]

[illegible]

کی بجا رماقدروا اللہ حق قدرہ یہ ریاح

وھی تجری بھم فی موج کالجبال سے بحر

حیرت میں ڈوب جائیں تب امواج دریائے عشق یحبھم

ویحبونہ کی تلاطم میں آئیں اور ہر ایک زبان

حال سے ترانہ رب انزلنی منزلا مبارکا گا

[illegible]

وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ کو ادا کرے اور سابقہ عنایت

۵۱

اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی کا نصیب ہو

۵۲

اور وہ ساحل جودی مراد فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ

عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ پر پہونچائے گا

اور مجلس مستاں میں بادہ الست پلائے۔ اور مائدہ نعیم

Marfat.com

لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَۃٌ اَگے

رکھے اور دور پیمانہ وصل کا خم قرب ایادی و

سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا سے چلائے

Marfat.com

تب ملک ابدی اور دولت سرمدی اذا

رأیت ثم رأیت نعیما وملکا

کبیرا کا مشاہدہ ہوگا

مکتوب دوازدھم

بنام

العزیز جیکہ لوامع اللہ نور السمٰوٰت

والارض مشکوٰۃ ضمایر پر لائح ہوں ۔ اور

شمع ضمیر یعنی دل ۱۲

زجاج طبع کا اسکی تاثیر سے بجلم

۸۱

Marfat.com

تتمہ حاشیہ ۸

کو مکان میں اور زمین کو اُدھر سے کیا منا ہے
اُن ہی کو اہل اسلام عبادت خانہ میں یا آسمانوں کو آفتاب ماہتاب
ستاروں سے روشن اور زمین کو انبیا و علما و مومنوں سے منور کیا یا آسمانوں کو تسبیح
اور تقدیس سے اور زمین کو حاجیوں کے لبیک اور نمازیوں کے اللہ اکبر کہنے سے یا
آسمانوں کو بیت معمور اور زمین کو کعبہ سے یا عرش و کرسی اور بعضوں نے کہا ہے کہ
نور السموٰت والارض کے معنی ہیں نور اہل آسمان اور اہل زمین کا موجد جیسا کہ
معنی و یہی بنا کر اسکی تدبیر میں ہر جو جمع ہو یا شہر کا کام انجام اور اسکی مہم
کی تدبیر کرنیوالا ہے اس قوم اور شہر کا نور کہتے ہیں جیسا کسی شاعر نے کہا
ہے مصرع نور القبائل ... کعب بن مجلم ہے اور اس تقدیر پر یہ
معنے ہوئے کہ وہی سب آسمان اور زمین والوں کے کام بنانے والا ہے اور
اور سبکو جو کچھ انکو ... ہے عطا کرکے روشن فرماتا ہے۔ شعر از نہایت
احسان تو ہر جا ہمہ کس را کار حرف ... اللہ ہم فرخوند سے لطف
عمیم ہے اور تفسیر تبیان میں لکھا ہے کہ نور السموٰت والارض سے مراد یہ ہے
کہ اسکی قدرت کے دلائل اور اسکی حکمت کے عجائب جو آسمان و زمین میں
ہیں وہ اسکی قدرت علم حکمت پر کیسی دلالت کرتی ہیں تو ہر چیز میں ایک
نشانی اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ ایک ہے مصرع
وفی کل شئی لہ آیۃ تدل علی انہ واحد
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نور السموٰت والارض کے معنی ہیں کہ
اہل آسمان اور اہل زمین کو ہدایت کرنیوالا اسواسطے کہ سب اسکی ہدایت سے
اپنی ہستی کیطرف راہ پاتے ہیں اور اسی کی راہ بتانے سے اپنے دین و دنیا کی
مصلحت تک پہنچتے ہیں لطائف قشیری میں خواجہ ابو سہل انصاری
رحمۃ اللہ تعالیٰ سے نور السموٰت والارض کی تفسیر
یوں منقول ہے کہ سرور زینۃ السموات
والارض اسواسطے کہ انکی
میں ... و ... ہے

[illegible] ... نور السموٰت والارض

اور جب کہ کوئی ... وحشت ... ہوتی ...
... جیسے ... ساتھ ... اور ...
[illegible]
وہ چیزیں بیان ... زمین ...
[illegible]
... اور ... نور ... اللہ تعالیٰ
[illegible]
... اسکی ... ہستی کی ... کمال
[illegible]

[illegible]

المصباح في زجاجة الزجاجة كانها

کوکب دری کے سارا انوار ہو جاسے

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

بوارق کشوف یُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ

زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ کی چمکنی

لگیں اور قنادیل فکرت يَكَادُ زَيْتُهَا

يُضِيٓءُ کی روشن ہو جائیں۔ اور آسمان

ترجمہ تفسیر حسینی ۱۲

سرائر کا نجوم حسکم وبالنجم ھم یھتدون

سے بحکم انا زینا السماء الدنیا بزینۃ الکواکب

کی تمام مزین ہو جائے اور اقمار حضور کے افق

نور علی نور سے نکلیں اور اوج استعلاء والقمر

قدرناہ منازل پر عروج کریں اور لیالی غفلت

۸۵

[illegible]

والیل اذا یغشی کو صفت والنهار اذا

تجلی بخشیں ریاحین ذکر کی نعیم والمستغفرین

بالاسحار سے کھلنے لگیں اور بلبلیں اشجار

Marfat.com

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ط پر نغمات

احزان کی آہنگ اسف سی شروع کریں۔ تو

صبح دولت [2] يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهِ مَنْ يَّشَاءُ کی

چمکیگی اور شموس معارف کر افق [3] مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

فَهُوَ الْمُهْتَدِ سے طلوع کرینگے۔ اسرار [4] لا الشمس

Marfat.com

يَنۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

النَّهَارِ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ظاہر

ہوجائینگے۔ اور لطائف غوامض اسرار وَيَضْرِبُ

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيْمٌ کی خفا اشکال سے کھل جائیں گی۔

مکتوب سیزدہم

ایعزیز جب فروغ نور صبح توحید کا اُفق قلوب سے

۵۹

اور مصباح آپ کا علم کامل اور شجرہ آپ کا ملی شامل

وسلم کا سینہ کھلا ہوا اور زجاجہ آپ کا دل پاک صاف

حضرت سلطان الانبیا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

شجرہ نبوت ہے کہ جو ثابت ہو نفس زکیات پاکیزہ

اور مصباح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شجرہ

ہیں اور مشکوٰۃ حضرت ابراہیم اور زجاجہ حضرت یعقوب

ہیں اور مصباح حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بحکم والصبح اذا تنفس ظہور پائے گا۔ اور شموس

عین الیقین کی افلاک سائر بروج پر بحکم والشمس

جمع فلک کی ۱۲ تمام ۱۲

تجری لمستقر لہا استوار ہونگی۔ تو ظلمات وجود

بشریت کی ضوء انوار لمعات نورھم یسعی بین

ایدیھم میں متواری ہوجائینگے۔ اور سر

تُولِجُ الَّیۡلَ فِی النَّھَارِ ظاہر ہو جائینگی۔ اور سابقہ

عنایت اللّٰہ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یُخۡرِجُھُمۡ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ کا نقاب اپنے چہرہ سے

اٹھالے گا۔ لشکر شیطان اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لَکُمۡ

عَدُوٌّ معرکہ فَاتَّخِذُوۡہُ عَدُوًّا میں اپنے سامان

Marfat.com

٥١ یہ آیت پارہ سوم سورۂ آل عمران کے رکوع دوم کی ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ خوشنما کر دی گئی ہے لوگوں کو محبت مرغوبات کی عورتوں کی اور بیٹوں کی ۱۲ اور لفظی معنی

حب زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ ٥١ یعنی لڑائی ۱۲

وَالْبَنِيْنَ سے لشکر قلب کے ساتھ لڑنے کو آئیگا۔ اور

جب لشکر قلب اُس سے گھبرائیگا۔ اور حال اضطرار میں یعنی بیقراری و بے اختیاری ۱۲

زبان پر وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ ٥٢

لائیگا۔ اور ہزاروں عجز سے عرض کرے گا کہ

٩٣

واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولینا

فانصرنا على القوم الكفرين تو ۂ تف و

عنده مفاتح الغيب کا ندا کرے گا کہ و

لا تهنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون

Marfat.com

تفسیر حسینی

ترجمہ

۹۴

پہر امداد عساکر وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ کی
جمع عسکر یعنے لشکر ۱۲

اعلام اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ کے
علامتہا نشانہا و پادشاہاں ۱۲

ساتهہ پہونچیگی اور طلیعہ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ

کا سیوف اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ

[illegible]

نیام نرفع درجٰتٍ من نشاءُ سے نکالے گا۔

اور لشکر اعداء پر حملہ کریگا۔ آثار فَهَزَمُوهُم

بِاِذْنِ اللّٰهِ کے ظاہر ہونگے۔ اخبار نَصْرٌ مِّن

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ کی متواتر آئیں گی کہ

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

٩٥

[illegible]

Marfat.com

مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن

تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

Marfat.com

97

مکتوب چہاردہم

اے عزیز اسباب کو سُن کہ جب شموس معارف

جمع شمس ۱۲

[illegible]

ترجمہ تفسیر حسینی ۱۲

[illegible]

مثنوی

[illegible]

کی مطالع[51] سموات[52] سرایر سے کسی پر طلوع کرتے ہیں

تو ارضی قلوب کی نور اہتدا[53] و اشرقت الارض[54]

بنور ربہا سے منور ہو جاتے ہیں اور دواعیہ[55] ظلام[56]

جہالت کا اسکے ابصار عقول سے بحکم فکشفنا[57]

عنک غطاءک کر اٹھ جاتا ہے۔ اور اسکے

۵۱ مطالع جمع مطلع یعنی جائے طلوع آفتاب ۱۲

۵۲ سموات جمع سما یعنی آسمان ۱۲ منتخب

۵۳ اہتدا یعنی راہ پانا ۱۲

تفسیر حسینی

اور اُسکے بواطن افہام مشاہدہ لوامع انوار عالم قدس

میں سر حیرت سے چشم وا رہتے ہیں۔ اور خواطر

افکار مکاشفہ عجائب اسرار عالم ملکوت سے متعجب

ہوتے ہیں۔ سوزش ہیجان[۱] عشق کی اُسکو وادی (صحرا ۱۲)

طلب میں سرگردان کرتی ہے۔ غلبات شوق

[۱] ہیجان بالفتح جنبش ... کشف ۱۲

کی اُسکو بوالحسن قرب میں اُنس بخشتی ہیں تب

منادی اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ ندا

کرتا ہے کہ ھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ پھر وہ نکتہ

سرمعیت پر مطلع ہوتا ہے۔ اور اپنی ہستی (موہومی)

کو بحکم وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ

ف۵ یہ آیت پارہ یازدہم سورہ یونس کے رکوع ۶ ختم کی ہے جسکے یہ معنے ہیں کہ اللہ تو فضل کرتا ہے لوگوں پر ۱۲ ۶ اور تحقیق لفظی معنی مع تفسیر کے یہ ہیں کہ بیشک اللہ ضرور صاحب فضل کا ہے واسطے [illegible] نازل کرنے اور رسول بھیجنے کے ساتھ ۱۲ ترجمہ تفسیر حسینی

ف۶ یہ آیت پارہ بست و ہفتم سورہ حدید کے رکوع اول کی ہے جسکے یہ معنے ہیں کہ وہ تمہارے ساتھ ہے علم اور قدرت کی راہ سے عموماً اور فضل اور رحمت کی راہ سے خصوصاً جہاں کہیں تم ہو یعنی علم اور قدرت کا ساتھ ہونا کسی حال میں [illegible]

ف۷ [illegible] ترجمہ تفسیر حسینی [illegible]

Marfat.com

بھول جاتا ہے اور کھو دیتا ہے۔ اور دریائے نیستی

لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ میں غرق ہو جاتا ہے

تاکہ گوہر توحید اُسکے ہاتھ آئے۔ مگر امواج غیرت

اُسکو بحر محیط عظمت میں ڈالدیتے ہیں۔ اور وہ

اُسکی ہیبت سے چاہتا ہے کہ کنارے پر آئے۔ مگر گرداب

حیرت میں جا پڑتا ہے۔ تب ہی کہتا ہے رَبِّ اِنِّی[۵۱]

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ پھر مراکب امداد الطاف

وَحَمَلْنٰھُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ[۵۲] آتے ہیں۔ اور اُسکو

ساحل لطف نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ[۵۳] پر

پہونچاتے ہیں۔ مفاتیح خزاین اسرار اَلَآ اِنَّہٗ بِکُلِّ[۵۴]

۵۱ یہ آیت پارہ بستم سورہ قصص کے رکوع دوم کی ہے جسکے معنی یہ ہیں کہ اے رب میں نے برا کیا اپنی جان کا سو بخش مجھکو ۱۲ اور تحت لفظی معنے مع تفسیر ... ہیں

۵۲ یہ آیت پارہ پانزدہم سورہ بنی اسرائیل کے رکوع ہفتم کی ہے جسکے معنی یہ ہیں کہ اور سواری دی انکو جنگل اور دریا میں ۱۲ اور تحت لفظی معنے مع تفسیر ... ترجمہ تفسیر حسینی

۵۳ یہ آیت پارہ ... سورہ ... کے رکوع ... کی ہے جسکے معنی یہ ہیں ... ترجمہ تفسیر حسینی

۵۴ ... ترجمہ تفسیر حسینی

Marfat.com

شیءٍ مُحیط اُسکی سیر کرتی ہیں۔ اور رموزا و اشارات

وَاَنَّ اِلٰی رَبِّکَ الْمُنْتَہٰی پر اطلاع بخشتے ہیں۔

اُسوقت وہ جانتا ہے کہ فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ

Marfat.com

ما اوحی سے کیا مراد ہے اور لقد رای من

آیات ربہ الکبری کے کیا معنے ہیں

۱۰۳

[illegible] ترجمہ تفسیر حسینی [illegible]

[illegible]

Marfat.com

مکتوب پانزدہم

ای عزیز جبکہ مہر سپہر معرفت کا اوج کمال الیوم

اکملت لکم پر پہونچیگا خورشید نیم روز محبت کا

مدارج معارج اتممت علیکم نعمتی پر

[illegible] ترجمہ تفسیر حسینی

[illegible] سورہ مائدہ رکوع اول کی [illegible] تفسیر حسینی

Marfat.com

عروج کریگا۔ بوارق انوار و رضیت لکم الاسلام

جمع نور ۱۲

دینا کی چمکنے لگینگی اور شواہد افمن شرح اللہ

جمع شاہد بمعنی مشہود ۱۲

صدرہ للاسلام فہو علی نور من ربہ کے

مشاہدہ عظام لقد جاءک الحق من ربک

میں عین الیقین سے مشاہدہ ہونے لگینگی۔ اور دفاین نفایر

جمع دفینہ ۱۲

Marfat.com

[illegible]

اسرار ولله خزائن السموات والارض کی

اطلاع دینگے اور دقایق حقایق وفی الارض آیات

للموقنین وفی انفسکم افلا تبصرون ۔

نظر سوے خود کن کہ تو جان دل
بپائی مقامات خود ... بلند جائی
تو خود نہانی و عیان خود ہ دانی ... رفعت
بروں از تو نیست ... گران مایہ ای
ترجمہ تفسیر حسینی

حیوانات کیطرح مزاج اور بہت کچھ گھوڑے اور
انکے اقسام اور زمین کی ذات میں نشانیاں ہیں
وہ انکی اجزا کی کیفیتوں اور خاصیتوں اور منفعتوں
کا اختلاف ہی اور نشانیاں ہیں تمہاری ذاتوں میں
کیا تم نہیں دیکھتے یہ استفہام علم کے معنے میں ہے
یعنے نظر عبرت سے دیکھو اور اپنی ذات میں کمال
صنعت کی علامت مشاہدہ کرو اسواسطے کہ
عالم میں کوئی چیز نہیں مگر اسکا نمونہ تمہاری ذات
میں ہو اور باوصف اسکے اپنی ہیئت اور وضع
ترکیب اور دیکھے صورتیں اور عجائب
اور مختلف صنعتیں نکالنے اور انواع
اقسام کے کمالات جمع کرنے میں منفرد اور بے
مثل ہو۔ حقائق نسخی ہیں سب کو جو کچھ ہے
حقائق اپنی ذات میں دیکھے اور اپنا فہم
وجود میں قدرت کے آثار مطالعہ کرے اسنے
حظ ضائع کیا ہوگا اور زندگی سے بے بہرہ
رہا ہوگا۔ نظم

مطلع کرینگی اور رموز و اشارات آیہما تولو فثم

وجہ اللہ کی محرمیت بخشینگی اور روائح فیض

نصیب برحمتنا من نشاء کے مہب

اللہ لطیف بعبادہ سے بساتین

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا میں آنے

لگیں گی اور اشجار ریاض إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ

اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ کے اور ا

اور اثمار تجلی سے سرتاپا بار ور ہونگے۔ اور ینابیع وصول

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ کی حبال

۱۰۵

واللّٰہ ذو الفضل العظیم سے سیل او دیہ

قلوب میں جاری ہونگے اور مخبران باحوال زمان

کی یہہ خبر دینگے کہ ان الذین امنوا وعملوا الصلحت ٥٢

سیجعل لھم الرحمن ودا اور مبشر اقبال ک

یہہ بشارت پہونچاپیگا کہ یا عباد لا خوف ٥٣

تحت لفظی یعنے مو تفسیر یہہ ہیں کہ بیشک جو لوگ ایمان
لائے اور کیے انہوں نے کام اچھے قریب ہے کہ
ظاہر کردی انکے واسطے خدا دوستی خلق کی دو
ہیں یعنی انکی محبت دلوں میں ڈالدیگا بسبب
بے ذریعے کے حدیث میں ہے کہ حقتعالے جب
کسی بندہ کو دوست رکہتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ اور رضوان

دیار بلدۃٌ طیبۃ وربٌّ غفورٌ سے مع تحفہ تحیات

سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیمٍ کے پہونچے گا اور

ابواب جنان وصول کو کھولدیگا اور مائدہ نعیم رضی اللہ

عنہم ورضوا عنہ کا آگے رکھیگا۔

لَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ

تمت بالخیر

ذخیرہ
کتب خانہ جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی ۔ لاہور پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

لاغوث ولا اعظم الا اللہ

الحمد للہ کہ ان ایام فرحت انجام ۱۳۱۳ سنہ ہجری میں

ترجمہ بزبان اردو

MOHAMMADAN

مکتوبات حضرت غوث الاعظم

SUFISM SOCIETY

سنہ ۱۸۹۵ء

محمڈن صوفی ازم سوسایٹی کی طرف سے

مطبع صفدری فیروز پریس ریونچا میں چھپے

Marfat.com